۵۔ مجاہدِ آزادی عبدالحمید انصاری

ماخوذ

7TR3FF

پہلی بات : انگریزی زبان کے ایک محاورے کے مطابق قلم تلوار سے زیادہ طاقت ور ہوتا ہے۔قلم کار اپنے مضامین اور کتابوں کے ذریعے لوگوں کو غور وفکر کی دعوت دیتے ہیں اور سماج میں بیداری پیدا کرتے ہیں۔ انگریزوں کے خلاف جنگِ آزادی میں شامل ہمارے کئی رہنماؤں نے یہ طریقہ اپنایا اور اخبارات نکالے۔ انھی عظیم انقلابیوں میں عبدالحمید انصاری بھی تھے جنھوں نے اس مقصد کے تحت اُردو اخبار 'انقلاب' جاری کیا تھا۔ ذیل کے مضمون میں ان کے حالاتِ زندگی اور کارنامے بیان کیے گئے ہیں۔ اس مضمون کی تیاری میں جاوید جمال الدین کی کتاب 'عبدالحمید انصاری: انقلابی صحافی اور مجاہدِ آزادی' سے مدد لی گئی ہے۔

روزنامہ 'انقلاب' ممبئی کے بانی اور مجاہدِ آزادی عبدالحمید انصاری کا شمار ان ہستیوں میں ہوتا ہے جو ذاتی جدوجہد سے عظمت، مقام اور مرتبہ حاصل کرتی ہیں۔ عبدالحمید انصاری ۳۱/ دسمبر ۱۹۰۶ء کو ممبئی میں پیدا ہوئے۔ ابھی ان کی عمر دس برس کی تھی کہ والدین کا انتقال ہوگیا۔ کچھ عرصہ بہن خدیجہ اور بڑے بھائی عبدالرحمٰن نے انھیں سنبھالا۔ حالات اور سخت ہوئے تو سر محمد یوسف کے قائم کردہ یتیم خانے واقع نہوا شیوا میں انھیں داخل کردیا گیا۔ عبدالحمید نے ابتدائی تعلیم یہیں حاصل کی۔ بعد میں وہ انجمن اسلام ہائی اسکول، ناگپاڑہ میں داخل ہوئے۔ اُردو فائنل اور انگریزی کی تین جماعتیں کامیاب کیں۔ ابتدا میں روزگار کے لیے ٹیوشن پڑھایا۔ عارضی طور پر مدرّسی کا پیشہ اختیار کیا مگر قسمت کو کچھ اور منظور تھا۔

اس زمانے میں آزادی کے متوالے پورے ملک میں سرگرمِ عمل تھے۔ علی برادران کی خلافت تحریک میں گاندھی جی کی شمولیت نے ہندو مسلمانوں کو قریب کردیا تھا۔ لوگ جوق در جوق آزادی کی جدوجہد سے جڑ رہے تھے۔ نوجوانوں میں جوش وخروش تھا۔ سماجی اور فلاحی اِدارے بھی خوب سرگرم تھے۔ اُن دِنوں ممبئی میں 'محفل افضال پیمبری' نیشنلسٹ مسلمانوں کی ایک فعال انجمن تھی۔ نوجوان عبدالحمید انصاری فرصت کے لمحات انجمن کے دفتر میں گزارتے تھے۔ انھوں نے اپنی سماجی، سیاسی سرگرمیاں یہیں سے شروع کیں اور اخیر عمر تک اس انجمن سے وابستہ رہے۔ خلافت تحریک کے دوران ممبئی میں 'مجلسِ احرار' کا دفتر قائم ہوا تو وہ اس سے بھی منسلک ہوگئے اور اس کے رضاکار بن کر پہلے سرخ پوش بنے، پھر کھدر پوش اور خلافت کی سند حاصل ہوئی تو جمعیۃ العلما کی مسندِ صدارت پر رونق افروز ہوئے۔

عبدالحمید انصاری پرجوش نوجوان تھے۔ قدرت نے انھیں تحریر وتقریر کا ہنر عطا کیا تھا۔ مہاتما گاندھی نے جب نمک ستیہ گرہ کے لیے ڈانڈی کی طرف کوچ کیا تو ملک بھر میں نمک کے قانون کے خلاف احتجاج ہوا۔ ہزاروں احتجاجی گرفتار کرلیے گئے۔ انصاری صاحب بھی اس احتجاج میں شریک تھے، گرفتار کرکے پونہ کی ایروڈا جیل میں بھیج دیے گئے۔ قید کے دوران انھوں نے بہت کچھ سیکھا۔ ممتاز اہلِ قلم رہنماؤں کی صحبت میں رہ کر ان کی فکر میں نکھار آیا۔ وہ اُردو، فارسی، عربی زبانیں

جانتے تھے۔ جیل میں رہ کر انھوں نے مراٹھی، گجراتی اور انگریزی بھی سیکھ لی۔

عبدالحمید انصاری میں انسانی ہمدردی کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔ کسی کو دکھ اور تکلیف میں مبتلا دیکھتے تو تڑپ اُٹھتے۔ قید کے دوران قیدیوں کے ساتھ ہونے والے غیر انسانی سلوک نے انھیں بے چین کر دیا۔ وہ قیدیوں کو ایذا رسانی پر بھڑک اُٹھے اور جیل کے سپاہیوں اور وارڈن سے لڑنے جھگڑنے لگے۔ جیلر نے اس کا سخت بدلہ لیا۔ انھیں چکّی پیسنے کی سزا سنائی اور علیٰحدہ کوٹھری میں بند کرنے کا حکم دے دیا۔ انصاری صاحب نے قدم پیچھے نہیں لیا۔ معافی مانگنا تو دُور، انھوں نے احتجاج جاری رکھا اور بھوک ہڑتال شروع کر دی۔ انھوں نے کھانا بالکل بند کر دیا۔ بس پانی استعمال کرتے رہے۔ پھر ان کی صحت خراب ہونے لگی۔ انگریز جیلر پریشان ہوگیا۔ انگریز عدم تشدد، ستیہ گرہ اور ہڑتال سے پریشان ہوجاتے تھے۔ ان کی راتوں کی نیندیں حرام ہوجاتی تھیں۔ جیل سپرنٹنڈنٹ میجر مارٹن نے انھیں ہموار کرنے کی کوشش کی۔ کانگریس سے علیحدگی اور حکومت سے معافی مانگنے کی شرط پر تمام الزامات سے بری کرنے کی پیشکش بھی کی مگر ناکام رہا۔ تنگ آکر انھیں ناقابلِ اصلاح قیدی قرار دے دیا گیا۔ ملکہ اور تاجِ برطانیہ سے بغاوت اور تشدّد کے الزام میں وہ کال کوٹھری میں قیدِ تنہائی کے سزاوار قرار دیے گئے۔

کال کوٹھری میں ان کا سامنا ایک ایسے سخت جمعدار سے ہوا جو انتہائی سنگ دل اور بے رحم تھا اور کمبل پریڈ کی سزا دینے میں پیش پیش رہتا تھا۔ انصاری صاحب کو ہمیشہ ڈراتا، دھمکاتا اور بات بے بات پر پٹائی کرتا تھا۔ انصاری صاحب خوف نہ کھاتے بلکہ ایک ہندوستانی ہونے کی وجہ سے اکثر اُس کی ذہن سازی کرتے تھے۔ وہ کہا کرتے، ”میں نے وطن کی محبت میں جیل کی زندگی بہ رضا قبول کی ہے۔ میں ایک ایسے رسولؐ کا اُمتی ہوں جس نے ہمیشہ مظلوموں کا ساتھ دیا۔“

انصاری صاحب جیل سے رہائی کے بعد صحافت کے میدان میں سرگرم ہوگئے۔ روزنامہ ’الہلال‘ کے مدیر، طابع اور ناشر رہے۔ اشتعال انگیز مضمون لکھنے کے جرم میں انھیں دوبارہ قید کر دیا گیا مگر ان کے پائے استقامت میں لغزش نہ آئی۔ دسمبر ۱۹۳۸ء میں انھوں نے روزنامہ ’انقلاب‘ جاری کیا اور اپنی بے باک تحریروں سے آزادی کے تصور کو عام کیا۔ انصاری صاحب سچے محبِّ وطن اور ہندو مسلم اتحاد کے حامی تھے۔ اُن کا کہنا تھا کہ ”جب تک ہندو مسلم شیر و شکر نہیں ہوجاتے تب

ڈانڈی یاترا

ڈانڈی یاترا ہندوستان کی تحریک آزادی کا ایک اہم واقعہ ہے۔ مہاتما گاندھی سوراج پارٹی اور انڈین نیشنل کانگریس کے درمیان اختلافات کو ختم کرنے میں لگے رہے۔ اس کے علاوہ انھوں نے چھوت چھات، شراب نوشی، جہالت اور غربت کے خلاف بھی تحریک جاری رکھی۔ تحریک آزادی میں حصہ لینے کے لیے وہ ۱۹۲۸ء میں دوبارہ منظر عام پر آئے۔ انھوں نے سائمن کمیشن کی پرزور مخالفت کی۔ کلکتہ میں ہونے والے کانگریس کے ایک اجلاس میں ہندوستانیوں کے اقتدار کی تجویز بھی پاس کروائی اور ایسا نہ ہونے پر انھوں نے عدم تعاون تحریک کی دھمکی دی۔

جب انگریز حکومت نے نمک پر بھاری ٹیکس لگا دیا تو عوام کو بڑی تکلیفوں کا سامنا کرنا پڑا۔ ایسے ماحول میں گاندھی جی نے نمک ستیہ گرہ کا اعلان کیا۔ ۱۲/ مارچ سے ۶/ اپریل ۱۹۳۰ء تک جاری اس ستیہ گرہ کو ’ڈانڈی یاترا‘ بھی کہتے ہیں۔ گاندھی جی اپنے ۸۰/ ساتھیوں کے ساتھ احمد آباد سے گجرات کے ساحلی شہر ڈانڈی کی طرف روانہ ہوئے اور ۳۹۰/ کلومیٹر کا پیدل سفر طے کر کے ڈانڈی پہنچے جہاں گاندھی جی نے نمک کا قانون توڑا۔ اس یاترا کو "White flowing river" بھی کہا جاتا ہے کیونکہ اس یاترا میں شریک سبھی افراد سفید کھدر کا لباس پہنے ہوئے تھے۔

تک یہ جوش ومسرت بے کار ہے۔'' ۱۵/ اگست ۱۹۴۷ء کو ملک کی آزادی کی مبارکباد دیتے ہوئے 'انقلاب' کے اداریے میں انھوں نے لکھا، ''آزادی کا جشن تنہا نہ منایا جائے۔ ہندو اور مسلمان مل کر جشن منائیں۔''

انصاری صاحب پوری زندگی ''ارادے بلند رکھو اور کوشش کیے جاؤ'' کے قول پر عمل پیرا رہے۔ ۵/ مارچ ۱۹۷۲ء کو عارضۂ قلب کے باعث ان کا انتقال ہوا۔

معانی واشارات

- **عارضی طور پر** - تھوڑے وقت کے لیے Temporary
- **جوق در جوق** - کثیر تعداد میں، مسلسل Rushing
- **فلاحی ادارہ** - عوام کی بھلائی کے کام کرنے والا ادارہ Welfare institution
- **سرگرم ہونا** - لگن اور جوش کے ساتھ مصروف ہونا To be active
- **فعال** - بہت کام کرنے والا Active
- **احرار** - حُر کی جمع، آزاد Free, liberty
- **منسلک ہونا** - تعلق رکھنا To be connected
- **رضا کار** - اپنی مرضی سے سماجی کام کرنے والا Volunteer
- **ایذا رسانی** - تکلیف پہنچانا Torture
- **بھڑک اُٹھنا** - غصّے میں آ جانا To be angry
- **قدم پیچھے نہ لینا** - ارادے پر جمے رہنا To be determined
- **بَری** - آزاد Discharge
- **ملکہ** - مراد انگلستان کی ملکہ وکٹوریہ Victoria the queen
- **تاجِ برطانیہ** - برطانوی حکومت British Empire
- **ذہن سازی** - کسی بات یا عمل کے لیے لوگوں کو سمجھانا/ تیار کرنا To build consensus
- **بہ رضا** - خوشی/ مرضی سے Willingly
- **پائے استقامت میں لغزش نہ آنا** - پکے ارادے سے بالکل نہ ہٹنا To be stubborn
- **شیر وشکر نہ ہونا** - میل ملاپ نہ ہونا، اتحاد واتفاق نہ ہونا Disagree, Discord

مشقی سرگرمیاں

سبق پڑھ کر دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔

✤ سبق کی مدد سے عبدالحمید انصاری کے بارے میں رواں خاکہ مکمل کیجیے۔

عبدالحمید انصاری

- پیدائش ← [ ]
- عمر کا دسواں سال ← [ ]
- دیکھ بھال ← [ ]
- ابتدائی تعلیم ← [ ]
- ہائی اسکول ← [ ]

✤ ستون 'الف' اور ستون 'ب' میں مناسب جوڑیاں لگائیے۔

	ستون 'الف'	ستون 'ب'
۱۔	اخبار	خلافت
۲۔	انجمن	ہلال
۳۔	تحریک	مجلسِ احرار
۴۔	رضا کار	افضالِ پیمبری
۵۔	مدیر، طابع وناشر	انقلاب

✤ درج ذیل فقروں کے لیے مناسب لفظ/ ترکیب لکھیے۔

۱۔ وطن کی جدوجہد آزادی میں حصہ لینے والے لوگ

۲۔ ایسے بچے جن کے ماں اور باپ انتقال کر گئے ہوں

۳۔ لڑائی جھگڑے کے بغیر آزادی کی جدوجہد
۴۔ وطن سے سچی محبت رکھنے والے

✣ صرف نام لکھیے۔

۱۔ ایروڈا جیل کے سپرنٹنڈنٹ ← ....
۲۔ 'الہلال' کے مدیر، طابع و ناشر ← ....
۳۔ ڈانڈی مارچ کے قائد ← ....
۴۔ خلافت تحریک کے بانی ← ....

✣ دیے ہوئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

۱۔ جوق در جوق ۲۔ کوٹ کوٹ کر

✣ جس طرح انگریزی - انگلستان کی زبان
فارسی - فارس کی زبان

اسی طرح

عربی - ....
بنگالی - ....
گجراتی - ....
پنجابی - ....

✣ محفلِ افضالِ پیمبری' کی معلومات دیجیے۔

✣ ایروڈا جیل میں دوسری مرتبہ قید ہونے کی وجہ تحریر کیجیے۔

✣ سرخ پوش اور کھدر پوش بننے کے مرادی مفہوم بیان کیجیے۔

✣ عبدالحمید انصاری جن زبانوں سے واقف تھے ان کے نام لکھیے۔

✣ عبدالحمید انصاری میں انسانی ہمدردی کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔ اس بیان کے ثبوت میں مثال تحریر کیجیے۔

✣ عبدالحمید انصاری کو تمام الزامات سے بری کرنے کے لیے میجر مارٹن کی شرط کو اپنے لفظوں میں لکھیے۔

✣ عبدالحمید انصاری کے وطن کی خاطر جیل جانے اور قید تنہائی قبول کرنے کا سبب بیان کیجیے۔

✣ یومِ آزادی سے متعلق عبدالحمید انصاری کے مشورے کو تحریر کیجیے۔

✣ سبق سے واوِ عطف کی مثالیں لکھیے۔

✣ سبق سے ایسے الفاظ تلاش کیجیے جن میں سابقے اور لاحقے استعمال کیے گئے ہیں۔

✣ مجاہدینِ آزادی کے لیے استعمال کیے گئے دیگر الفاظ لکھیے۔

سرگرمی/منصوبہ :

✣ تحریکوں کی معلومات حاصل کیجیے۔

۱۔ خلافت تحریک ۲۔ بھارت چھوڑو تحریک

✣ درج ذیل تنظیموں کی جدوجہد آزادی میں شمولیت کی معلومات حاصل کر کے لکھیے۔

۱۔ جمعیۃ العلما ۲۔ مجلسِ احرار

✣ اس سبق میں اخبار 'انقلاب' کا تذکرہ ہے۔ اخبار حاصل کر کے اس کا مطالعہ کیجیے۔

تحریری سرگرمی

✣ 'ارادے بلند رکھو اور کوشش کیے جاؤ' یہ قول عزم و حوصلے کی تحریک دیتا ہے۔ اس طرح کے کم از کم پانچ اقوال لکھیے۔

✣ آپ کی اسکول میں منائے گئے جشن آزادی کے جلسے کی روداد لکھیے۔

✣ 'اخبار بنی' (میرا پسندیدہ مشغلہ) پر دس سطروں کا مضمون لکھیے۔